

## سرو شکش۔ ابھیان کا نفاذ

Posted On: 10 AUG 2017 7:44PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اگست/انسانی وسائل کی ترقی و فروغ کے وزیر مملکت جناب اوپیندر کشواہانے راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا ہے کہ مرکز کے ذریعے اسپانسر شدہ اسکیم سرو شکشہ ابھیان (ایس ایس اے) اس انداز سے وضع کی گئی ہے تاکہ اسے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے سے متعلق ایکٹ 2009 (آر ٹی ای) کی تجاویز کو نافذ کرنے کا ایک ذریعہ بنایا جاسکے۔ 2000-01 میں ایس ایس اے کے آغاز سے لے کر 31 مارچ 2017 تک 3.64 لاکھ نئے ابتدائی تعلیم کے اسکولوں کے قیام، 3.11 لاکھ اسکولی عمارتوں کی تعمیر کی تجویز اور 18.73 لاکھ اضافی کلاس روم کی فراہمی، 2.42 لاکھ پینے کے پانی کی سہولتیں بہم رسانی، 10.36 لاکھ اسکول ٹوائلٹ یعنی بیت الخلاؤں کی فراہمی اور 19.46 لاکھ اساتذہ کی اسامیوں کے قیام کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں منظوری دی گئی ہے۔

31 مارچ 2017 تک ان میں سے 3.59 لاکھ ابتدائی تعلیم کے اسکول کھولے جا چکے ہیں۔ 2.93 لاکھ اسکولی عمارتیں تعمیر ہو چکی ہیں اور 17.76 لاکھ اضافی کلاس روم بنائے جا چکے ہیں۔ 2.32 لاکھ پینے کے پانی کے سہولتوں کی فراہمی اور 9.83 لاکھ اسکولی بیت الخلاؤں کی تعمیر اور 15.75 لاکھ اساتذہ کی بھرتی عمل میں آ چکی ہے۔ ایس ایس اے کے نفاذ پر سال میں 2 مرتبہ خودمختار ماہرین اور ریاستوں پر احاطہ کرنے والی بیرونی ایجنسیوں کے نمائندگان پر مشتمل مشترکہ نظر ثانی مشن کے ذریعے نظر ثانی کی جاتی ہے۔ انسانی وسائل کی ترقی اور فروغ کی وزارت ریاستی وزراء تعلیم اور سکریٹریوں کے ساتھ وقفے وقفے سے میٹنگ کا اہتمام کرتی ہے تاکہ اس پروگرام کے نفاذ کا جائزہ لیا جاسکے۔ تعلیمی اعداد و شمار، جن کا تعلق نتائج سے ہوتا ہے، انہیں مربوط ضلعی اطلاعاتی نظام برائے تعلیم (یوڈی آئی ایس ای) کے توسط سے ہر سال اکٹھا کیا جاتا ہے۔ ان تمام تفصیلات اور تجزیہ کی کیفیت اور نگرانی پر مبنی گوشوارہ وزارت کی ویب سائٹ پر عوامی ملاحظے کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ قومی حصولیابی جائزے (این اے ایس) منعقد کرائے جاتے ہیں تاکہ تعلیمی نظام کی صحت پر نظر رکھی جاسکے اور طلبہ کے ذریعے حصول تعلیم کی کامیابیوں سے متعلق اطلاعات فراہم کی جاسکیں۔

آر ٹی ای ایکٹ 2009 پرائمری اور اپر پرائمری دونوں زمروں کے شاگرد استاد تناسب (پی ٹی آر) کی تیاری کا اہتمام کرنے کی گنجائش کا حامل ہے۔ یہ پی ٹی آر پرائمری سطح پر 30:1 کا ہونا لازمی ہے۔ اپر پرائمری سطح پر یو ڈی آئی ایس ای 2015-16 کے مطابق اسے 35:1 کا ہونا چاہئے۔ ابتدائی تعلیمی اسکولوں کی سطح پر قومی لحاظ سے پی ٹی آر 25:1 کے بقدر ہے۔

اساتذہ کی بھرتی، ملازمت کی شرائط اور تعیناتی بنیادی طور پر ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ کے زیر اختیار ہیں۔ مرکزی حکومت اپنی جانب سے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے مختلف فورموں کے توسط سے اساتذہ کی بھرتی اور ازسرنو تعیناتی کے سلسلے میں لگاتار پیمانے پر اصرار کرتی آئی ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ کو وقتاً فوقتاً مشاورت نامے بھی جاری کئے گئے ہیں۔

انسانی وسائل کی ترقی اور فروغ کی وزارت کے زیر اہتمام 2014 میں منعقد کرائے گئے ایک آزادانہ جائزے کے مطابق 60.64 لاکھ بچوں کی تعداد ایسی پائی گئی، جو 6 سے 13 برس کی عمر کے دائرے میں تھی اور اسکول جانے کی سہولت سے محروم تھی۔

سرو شکشہ ابھیان کا اولین ہدف آفاقی انرول منٹ ہے اور اس سلسلے میں ہر طرح کی کوششیں کی جا رہی ہیں تاکہ تمام بچوں کو اسکول سے مربوط کیا جاسکے اور انہیں اسکول میں شامل کیا جاسکے۔ سرو شکشہ ابھیان کے تحت اسکولوں کی سہولت میں اضافے کو یقینی بنانے کیلئے 2.06 لاکھ پرائمری اور 1.61 لاکھ اپر پرائمری اسکول فراہم کرائے گئے ہیں۔ اسکولوں کو کھولنے کیلئے ترجیح قبائلی علاقوں اور دیگر ایسے علاقوں کو دی جاتی ہے، جہاں درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبیلوں اور اقلیتی طبقات کی زیادہ آبادی رہائش پذیر ہو۔ اس کے علاوہ 3729 کستوربہ گاندھی بالیکا ودیالیہ، جو اپر پرائمری سطح پر لڑکیوں کیلئے رہائشی اسکول ہیں، ریاستی حکومتوں کو ان کیلئے منظور دی گئی ہے تاکہ سماج میں حاشیئے پر زندگی گزارنے والے کنبوں کی بچیوں، خصوصاً، جو بچیاں اسکول نہیں جاتیں یا درمیان میں اسکولی تعلیم ترک کر دیتی ہیں، انہیں اسکول جانے کی سہولت حاصل ہو سکے۔

سرو شکشہ ابھیان کے تحت اس طرح کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ بہت کم آبادی والے علاقوں کے بچوں کو رہائشی اسکولوں ، ہاسٹلوں اور نقل و حمل کی سہولتیں حاصل ہو سکیں، جو بچے ایسے علاقوں میں رہائش پذیر ہیں، جہاں آراضی کی عدم دستیابی کی وجہ سے اسکول نہیں کھولے جا سکتے اور جن بچوں کو تحفظ اور نگہبانی کی ضرورت ہے، ان کیلئے بھی اسکول کی فراہم ہو سکے۔ ایسے تمام بچوں کو جنہوں نے درمیان میں اسکولی تعلیم ترک کر دی ہے یا لمبے عرصے سے اسکولوں سے علیحدہ ہیں، انہیں بیک ٹو اسکول کیمپ لگا کر دوبارہ سے اسکول جانے کیلئے تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ ایس ایس اے کے تحت دیگر حکمت عملیاں بھی اپنائی جاتی ہیں، جن میں بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانا، استاد- شاگرد تناسب کو بہتر بنانا، مفت نصابی کتابوں، یونیفارم وغیرہ کو مستحق بچوں کو فراہم کرنا، اسکولوں میں دوپہر کے کھانے کا انتظام، جیسی سہولتیں شامل ہیں اور یہ حکمت عملیاں ابتدائی اسکولوں میں بچوں کے درج رجسٹر ہونے کی تعداد میں اضافے کا باعث ثابت ہوئی ہیں۔

\*\*\*\*\*

(10.08.2017)

( م ن ۔۔ ک ا )

U- 3924

(Release ID: 1499241) Visitor Counter : 2

